

رکھا جائے، حسن کی نسبت اس زاویہ نگاہ نے سجا کے طرزِ تحریر میں ایک خاص قسم کی وارفتگی اور شوریدگی پیدا کر دی ہے جس کو پڑھ کر آزادِ طبع نوجوان وجد کرینگے اور سنجیدہ طبائع لاجول پڑیں گی۔ مگر بہر حال اس کے پڑھنے کو بھی ہر ایک کا چاہیے گا۔

افادوی ادب | از اختر صاحب انصاری پاکٹ ادیشن ضخامت ۹۵ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۸ روپے ۱۔ نیاسنار بانکی پور پٹنہ

گذشتہ ماہ کی اشاعت برہان میں نیاسنار بانکی پور کا تعارف کرایا جا چکا ہے۔ زیرِ مبر کتاب اسی کے ماتحت سلسلہ اردو لائبریری کی دوسری کتاب ہے جس میں اختر صاحب نے شگفتہ اندازِ بیان میں ادب کے مقاصد اور اس کی خصوصیات پر بحث کرتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ ادب کو اپنے دور کی اجتماعی زندگی سے ایک گہرا اور براہِ راست تعلق ہونا چاہیے اور اس کی تخلیق ایک واضح اور مخصوص سماجی مقصد کے ماتحت عمل میں آنی چاہیے، اس سلسلہ میں انھوں نے ایک فرسودہ نظریہ ”فن برائے فن“ پر دل کھول کر تنقید کی ہے۔ ہنگامہ ۱۸۵۷ء سے پہلے اور اس کے کچھ عرصہ بعد تک اردو ادب و شاعری کی جو حالت رہی ہے اس کے متعلق لائقِ مصنف نے جو بیباکانہ خیال ظاہر کیا ہے ممکن ہے اس سے کسی لگے وقت کے بزرگ کو صدمہ ہو مگر بہر حال وہ صداقت و خالی نہیں ہے لیکن ساتھ ہی اختر صاحب نے مقصدی ادب کا جو ایک مخصوص تخیل پیش کیا ہے ہم اس پر متفق نہیں ہیں۔ ادب زندگی کی طرح ایک مسلسل اور جاری و ساری چیز ہے اس کی افادیت کو کسی ایک خاص طبقہ یا ماحول کی ترجیحی میں محدود کر دینا کس طرح صحیح ہو سکتا ہے؟

ہماری زبان | از ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب تقطیع جیبی ضخامت ۸۷ صفحات طباعت کتابت اور کاغذ بہترین۔ پتہ ۱۔ نیاسنار بانکی پور پٹنہ

یہ ایک مقالہ ہے جس میں اردو زبان کے مشہور فاضل اور محقق ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب نے اپنے

علم غلطی کو کتاب زندہ چین کو بھی اسی کے ماتحت سلسلہ اردو لائبریری کی کتاب لکھ دیا گیا تھا لیکن یہ صحیح نہیں ہے زندہ چین اس کو مستثنیٰ ہے۔